As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Control of Narcotic Substances Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Control of Narcotic Substances Act, 1997 (XXV of 1997) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- (1) This Act may be called the Control of Narcotic Substances (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Insertion of new sections 53A, 53B and 53C, Act No. XXV of 1997.- In the Control of Narcotic Substances Act, 1997 (Act XXV of 1997), after Section 53, the following new sections shall be inserted, namely,-

"**53A. Voluntary drug screening for admission to educational institutions.-** (1) Any applicant seeking admission not below the higher secondary level to a public or private educational institution may, voluntarily undergo a non-invasive drug screening conducted by an accredited medical facility, subject to informed and written consent.

(2) An applicant who voluntarily undertakes a drug screening test and is found to have consumed any narcotic substance shall:-

(a) not be denied admission or educational access solely on the basis of the test result; and

(b) be offered a confidential medical evaluation and, if necessary, on consent, referred to an appropriate rehabilitation program.

(3) The government shall ensure, on consent, that counseling,

rehabilitation, and mental health support services are accessible and provided free of cost to all students identified as needing care.

53B. Counselling and awareness in educational institutions.- Every public or private educational institution imparting education not below the higher secondary level shall:-

(a) designate at least one trained faculty member or staff as a Student Counselor to raise awareness among student's about the harms of narcotic drug use and addiction;

(b) established confidential support mechanisms for such students seeking help or support; and

(c) collaborate with health authorities to provide on-campus access to mental health.

53C. Duty of care, consent, and safeguards for students._ (1) No student shall be subjected to drug screening, medical evaluation, or referral for treatment without their informed and voluntary consent, or, in the case of a minor, without the written consent of their parent or guardian.

(2) A student who is found to have used narcotic substances shall:-

(a) not be rusticated, expelled, or subjected to disciplinary action solely on that basis; and

(b) be treated with care and confidentiality as a person in need of support, not as a disciplinary case.

(3) A student undergoing screening shall have the right to:-

(a) receive his results in a confidential setting;

(b) request a confirmatory test from an independent accredited facility; and

(c) appeal against any process perceived as coercive or discriminatory.

(4) All medical records or reports relating to testing, counseling, or rehabilitation shall remain confidential and shall not be used in any manner prejudicial to the student's academic standing or future opportunities, except with expressed written consent.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

This Bill seeks to address the increasing concern of narcotic drug use among students through a rights-based, compassionate framework. Rather than imposing compulsory testing, it introduces the option voluntary, consent-based drug screening at the time of admission to educational institutions, paired with access to free rehabilitation and counseling services.

The Bill affirms that no student shall be denied admission, expelled, or penalized solely on the basis of drug use, and shall instead be offered medical care, support, and rehabilitation as needed. It mandates confidentiality, dignity, and procedural fairness, ensuring students are treated as individuals in need of healing not punishment.

To build long-term awareness and prevention, the bill also requires every institution to appoint a trained student Counselor and provide linkages to health and support services. These amendments aim to create an informed, supportive, and stigma-free academic environment that safeguards the futures of Pakistan's youth while upholding their constitutional rights.

SD/-
MS. SEHAR KAMRAN
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کیلئے انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے؛

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ انسداد نشہ آور مواد (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء، میں نئی دفعات، ۵۳/الف، ۵۳ب اور ۵۳ج کی شمولیت۔** انسداد نشہ آور مواد ایکٹ، ۱۹۹۷ء (ایکٹ نمبر ۲۵ بابت ۱۹۹۷ء) میں دفعہ ۵۳ کے بعد درج ذیل نئی دفعات شامل کردی جائیں گی، یعنی،۔

"۵۳/الف۔ **تعلیمی اداروں میں داخلے کے لیے رضاکارانہ منشیات اسکریننگ :۔** (۱) کوئی بھی درخواست دہندہ، جو کسی سرکاری یا نجی تعلیمی ادارے میں ہائر سیکنڈری سے بالا درجے میں داخلہ حاصل کرنے کا خواہاں ہو، کسی مستند طبّی ادارے سے رضاکارانہ طور پر غیر جراحتی منشیات اسکریننگ کروائے گا، جو کہ باخبر اور تحریری رضامندی سے مشروط ہوگا۔

(۲) کوئی درخواست دہندہ جو رضاکارانہ طور پر منشیات اسکریننگ ٹیسٹ کرواتا ہے اور کسی نشہ آور مواد کے استعمال کی تصدیق ہو، تو:۔

(الف) اُسے محض ٹیسٹ کے نتیجے کی بنیاد پر داخلے یا تعلیم تک رسائی سے محروم نہیں کیا جائے گا؛ نیز

(ب) اُسے خفیہ طبّی تشخیص کی پیشکش کی جائے گی اور اگر ضرورت ہو تو اس کی رضامندی سے اُسے کسی موزوں بحالی پروگرام میں شرکت کے لیے رجوع کروایا جائے گا۔

(۳) حکومت یہ امر یقینی بنائے گی کہ جن طلبہ کی نگہداشت کی ضرورت محسوس کی جائے، انہیں ان کی رضامندی سے ذہنی مسائل کے حل سے متعلقہ مشورہ، بحالی اور ذہنی صحت بہتر کرنے میں معاون خدمات تک بلامعاوضہ رسائی حاصل ہو۔

۵۳ب۔ **تعلیمی اداروں میں ذہنی مسائل کے حل سے متعلقہ مشورہ اور آگاہی :۔** سرکاری یا نجی تعلیمی ادارہ جو اعلیٰ ثانوی سطح سے کم درجے کی تعلیم فراہم نہ کرتا ہو۔

(الف) طلبہ میں نشہ آور اشیاء اور علت کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے عملہ یا فیکلٹی میں سے کم از کم ایک تربیت یافتہ فرد کو طلبہ کے صلاح کار کے طور پر نامزد کرے گا؛

(ب) تعاون یا مدد طلب کرنے والے طلبہ کے لیے رازدارانہ معاونت کے طریق ہائے کار وضع کرے گا؛ اور

(ج) کیمپس کے مقام پر ذہنی صحت سے متعلقہ خدمات تک رسائی فراہم کرنے کے لیے صحت سے متعلقہ ہئیت ہائے مجاز کے ساتھ اشتراک کرے گا۔

۵۴ج طلبہ کی نگہداشت، رضامندی اور تحفظ کی ذمہ داری:۔(۱) کسی طالب علم کا طبّی معائنہ اسکریننگ، یا علاج اسے اس بابت مطلع کرنے یا اس کی رضامندی حاصل کیے بغیر، یا نابالغ فرد کی صورت میں، اس کے سرپرست، والد یا والدہ کی تحریری رضامندی کے بغیر نہیں کیا جائے گا۔

(۲) نشہ آور مواد کے استعمال کی نشاندہی ہونے کی صورت میں اس طالب علم کو:۔

(الف) صرف اس بنیاد پر عارضی یا مستقل طور پر ادارہ سے خارج نہیں کیا جائے گا، اور نہ ہی اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی؛ اور

(ب) اسے تادیبی کارروائی کا مستحق فرد کی بجائے، احتیاط اور رازداری کے ساتھ معاونت کا مستحق فرد سمجھا جائے گا۔

(۳) اسکریننگ کے عمل سے گزرنے والے طالب علم کو حق حاصل ہوگا کہ وہ:۔

(الف) رازدارانہ ماحول میں اسکریننگ کے نتائج وصول کرے؛

(ب) ایک غیر جانبدار منظور شدہ ادارہ سے تصدیق معائنہ کی استدعا کرے؛ اور

(ج) جبری یا امتیازی متصور کیے گئے کسی عمل کے خلاف اپیل کرے۔

(۴) جانچ، کونسلنگ یا بحالی سے متعلق تمام طبّی ریکارڈز یا رپورٹس خفیہ رہیں گی اور کسی بھی طرح سے طالب علم کے تعلیمی حیثیت یا مستقبل کے مواقع کے لیے نقصان دہ نہیں ہونگی، ماسوائے تحریری اظہار رضامندی کے۔

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد حقوق پر مبنی، ہمدردانہ نظام کے ذریعے طالب علموں میں منشیات کے استعمال کے بڑھتے ہوئے خدشہ کو ختم کرنا ہے جانچ کو لازمی قرار دینے کی بجائے یہ تعلیمی اداروں میں داخلے لینے کے وقت رضاکارانہ اختیار، رضامندی پر مبنی منشیات کی اسکریننگ متعارف کراتا جس کے لیے بحالی اور مشاورتی خدمات تک مفت رسائی دی گئی ہے۔ یہ بل اس بات کی توثیق کرتا ہے کہ کسی بھی طالب علم کو صرف منشیات کے استعمال کی بنیاد پر داخلہ سے انکار، بے دخل یا جرمانہ نہیں کیا جائے گا بلکہ اسکے بجائے انہیں ضرورت کے مطابق طبّی نگہداشت، معاونت اور بحالی کی پیشکش کی جائے گی۔ یہ رازداری، وقار اور منصفانہ طریق کار کو لازمی قرار دیتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ طالب علموں کو ایسے افراد کے طور پر تصور کیا جاتا ہے جنہیں شفایابی کی ضرورت ہوتی ہے نہ کہ سزا کی۔ طویل مدتی بیداری اور روک تھام کے لیے یہ بل ہر ادارے سے طالب علم کے لیے تربیت یافتہ کونسلر کا تقرر کرنے اور صحت اور معاون خدمات سے روابط فراہم کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔ ان ترامیم کا مقصد باخبر، معاون اور بدنامی سے پاک تعلیمی ماحول پیدا کرنا ہے جو پاکستان کے نوجوانوں کا ان کے آئینی حقوق برقرار رکھتے ہوئے ان کے مستقبل کا تحفظ کر سکے۔

دستخط/۔

محترمہ سحر کامران

رکن قومی اسمبلی